124200-روزے کی حالت میں زبان کے نیچے رکھ کر چوسنے والی گولیاں استعمال کرنا

سوال

دل کے مریض کے لیے ایک گولی ملتی ہے جو زبان کے نیچے رکھی جاتی ہے نگلی نہیں جاتی بلکہ چوسی جاتی ہے توکیا یہ گولی استعمال کرنے سے روزہ ٹوٹ جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زبان کا نیچے والا حصہ سارے بدن میں ایسی جگہ ہے جو دوائی کو سب سے زیادہ جلدی اپنے اندر جذب کرتا اور چوستا ہے، اسی لیے دل کے مریض شخص کا تیز علاج یہی ہے کہ اس کی زبان کے نیچے ایک گولی رکھی جاتی ہے جو فورا جلد ہی جذب ہو جاتی ہے اور خون میں مل کر دل کی دھڑکن میں ہونے والی مشکلات کو ختم کرنے کا باعث بنتی ہے.

اس طرح کی گولیاں روزہ نہیں توڑتیں کیونکہ یہ منہ میں رکھ کر چوسی جاتی ہیں اور اس سے معدہ میں کچھ داخل نہیں ہوتا، اس لیے جو کوئی بھی یہ گولیاں استعمال کرے اسے چاہیے کہ وہ اس میں سے کچھ نگلنے سے پرہیز کرے، یعنی جب یہ گولی پگل جائے اور جذب ہونے سے قبل وہ اس میں کوئی بھی چیز مت نگلے.

اس سلسلہ میں فقہ اکیڈمی کی ایک قرار بھی آئی ہے :

" درج ذیل اشیاء روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں ہوتیں...... سینہ وغیرہ کی تکلیف کے لیے زبان کے نیچے رکھنے والی گولیاں، جب حلق میں پہنچنے والی چیز میں کچھ بھی نگلا نہ جائے "

انتہی

دیکھیں : مجلۃ مجمع الفقہ الاسلامی (10/96-454) اور مفطرات الصیام المعاصرۃ تالیف ڈاکٹر احمد الخلیل (38-39).

واللہ اعلم.